104614 ـ خاوند نے طلاق کی قسم اٹھائی کہ بیوی اپنے میکے نہ جائے

سوال

میرے خاوند نے ایک ہی وقت بغیر کسی وقفہ کے کئی بار طلاق کی قسم اٹھائی کہ میں اپنے میکے نہ جاؤں، اور جب میں نے اس سے اس کی نیت کے متعلق دریافت کیا تو وہ کہنے لگا میں نے طلاق کی نیت کی تھی، اور یہ اس لیے تھا کہ جب وہ ٹھنڈا ہو تو مجھے کہیں جانے کی اجازت دے دے، یعنی وہ اپنے آپ کو مجھے میکے جانے کی اجازت دینے سے روکنا چاہتا تھا اور مجھے بھی میکے جانے سے روکنا چاہتا تھاز

میں یہ بھی واضح کرنا چاہتی ہوں کہ میرا خاوند طلاق کی بہت زیادہ قسمیں اٹھاتا ہے، یا تو وہ دھمکانے کے لیے قسم اٹھاتا ہے، یا پھر مجھے کوئی کام روکنے کے لیے، مجھے تو یہی ظاہر ہوتا ہے اس کی اس قسم کا مقصد اور غرض و غایت مجھے ادب سکھانا اور مجھے اپنے میکے والوں سے ملاقات کرنے سے روکنا ہے کیونکہ میں نے اسے ناراض کیا تھا.

یہ چیز میں اس لیے کہہ رہی ہوں کہ میں اپنے خاوند کے بارہ میں جانتی ہوں اور ہماری زندگی میں اس کی سوچ اور تصرف کا یہی طریقہ ہے، میں یہ معلوم کرنا چاہتی ہوں کہ آپ پوری وضاحت کے ساتھ بتائیں کہ یہ طلاق ہے یا کہ قسم ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

جب خاوند طلاق کی قسم کھائے کہ تم اپنے میکے مت جاؤ تو کیا آپ کا میکے جانے سے طلاق ہو گی یا نہیں ؟

اس مسئلہ میں علماء کرام کا اختلاف پایا جاتا ہے:

اکثر علماء کرام تو کہتے ہیں کہ میکے جانے سے ہی طلاق واقع ہو جائیگی، کیونکہ یہ طلاق شرط پر معلق ہے، اور جب شرط واقع ہو جائے تو طلاق بھی ہو جائیگی.

دیکھیں: المغنی (7 / 372).

لیکن بعض اہل علم جن میں شیخ الاسلام ابن تیمیہ رحمہ اللہ شامل ہیں کا مسلک ہے کہ اگر طلاق قسم کی جگہ ہو اور طلاق دینے والا شخص کا مقصد کسی چیز پر ابھارنا اور کسی چیز سے منع کرنا مراد ہو اور اس سے وہ طلاق مراد نہ لے تو قسم توڑنے کے وقت صرف اسے قسم کا کفارہ ادا کرنا ہوگا، اور طلاق نہیں ہوگی.

اور شيخ ابن باز رحمہ اللہ اور شيخ ابن عثيمين رحمہ اللہ نے بھی یہی فتوی دیا ہے، اس بنا پر آپ کے خاوند کی نیت دیکھی جائیگی، اگر تو اس نے شرط پوری ہونے کی حالت میں طلاق کی نیت کی تھی تو طلاق واقع ہوگئی، اور اگر اس نے اپنے آپ یا کسی دوسرے کو کسی چیز سے منع کرنا، یا پھر اپنے آپ یا کسی دوسرے کو کوئی کام کرنے پر ابھارنا مقصود لیا اور طلاق کا ارادہ نہ تھا، پھر اس نے قسم توڑ دی تو اس پر قسم کا کفارہ کی ادائیگی لازم ہے، اور اس سے طلاق واقع نہیں ہوگی.

لیکن آپ نے بیان کیا ہے کہ آپ نے کہا: اس کی نیت طلاق کی تھی، اس بنا پر اگر آپ اپنے میکے گئیں تو ایك طلاق واقع ہو جائیگی چاہے اس نے تکرار سے قسم کھائی تھی.

خاوند کو اللہ کا تقوی اور ڈر اختیار کرتے ہوئے طلاق کی قسم اٹھانے سے باز رہنا چاہییے کیونکہ کثرت سے ایسا کرنے سے اپنی بیوی کے ساتھ حرام زندگی بسر کرنے تك لےجا سکتا ہے اور یہ بیماری آج کل عام ہو چکی ہے، کہ جس بیوی کو خاوند نے کئی بار طلاق دی اس کے ساتھ حرام زندگی بسر کرتا رہتا ہے اور اپنے آپ کو بھی دھوکہ دیتا اور حرام زندگی گزارتا ہے، اور اولاد بھی حرام پیدا کرتا ہے، حالانکہ حقیقت میں وہ زانی اور فاجر ہے اور وہ عورت بھی اسی طرح زانیہ اور فاجرہ، وہ اپنے دل میں تمنائیں کرتے پھرتے ہیں، اور اولاد ہونے کی بنا پر اس چیز سے آنکھیں بند کر لیتے ہیں، اگر خاوند اپنی زبان کو قسم سے محفوظ رکھے تو اس کا معاملہ بڑا آسان رہتا.

اللہ تعالی سے دعا ہے کہ وہ عافیت و سلامتی سے نوازے.

مزید آپ سوال نمبر (39941) کے جواب کا مطالعہ ضرور کریں.

واللہ اعلم .